حج وعمرہ میں لازم ہونے والے دم کا گوشت کون کھا سکتا ہے؟

مجیب: ابوحفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1825

تاریخ اجراء: 29ذوالحجۃالحرام1444ھ/18جولائی2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میں سعودی عرب میں کام کے سلسلے میں مقیم ہوں، میں شرعی فقیر (یعنی زکوٰۃ کا حقدار) نہیں ہوں۔ مجھے یہ معلوم کرنا ہے کہ یہاں جب لوگ حج وعمرہ کیلئے آتے ہیں تو بعض اوقات اُن پر دم لازم ہوتا ہے، تو اِن میں سے بعض لوگ میرے جاننے والے ہوتے ہیں جو دم کی ادائیگی کی بعد، دم کی قربانی کا گوشت مجھے دیدیتے ہیں، تو کیا اس صورت میں وہ گوشت میرے لئے کھانا جائز ہے؟ اسی طرح ایک اور صورت بھی ہوتی ہے وہ یہ کہ بعض لوگ وہ گوشت قصاب کو ہی دیدیتے ہیں تو میں قصاب کے پاس جاکر اُنہیں پیسے دے کر اپنے کھانے کیلئے اُن سے وہ گوشت خرید لیتا ہوں۔ کیا میرا اس طرح دم کا گوشت خرید کر کھانا درست ہو گا؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

دم کی قربانی کا گوشت خاص فقراء کا حق ہے، دم دینے والے پر اُس گوشت کو شرعی فقیر پر صدقہ کرنا واجب ہے۔ قربانی کرنے والا خود اگرچہ فقیر ہو، اُس گوشت کو نہیں کھا سکتا، یونہی جو شخص شرعی فقیر نہ ہو اُسے بھی اُس گوشت کو کھانا جائز نہیں۔ البتہ اگر دم کی قربانی دینے والا وہ گوشت کسی شرعی فقیر پر صدقہ کردے یا قصاب کے شرعی فقیر ہونے کی صورت میں قصاب ہی کو اجرت کے علاوہ میں وہ گوشت دیدے اور پھر یہ لوگ کسی ایسے شخص کو جو شرعی فقیر نہ ہو، یہ گوشت ہبہ کردیں یا بیچ دیں، تو اب غیر مستحق شخص کیلئے اُس گوشت کا لینا اور اُسے کھانا جائز ہو گا۔

اس تفصیل کے بعد پوچھی گئی صورت کا حکم واضح ہو گیا کہ پہلی صورت میں آپ کا اس طرح براہ راست دم دینے والے سے گوشت لینا اور اور اس کو کھانا جائز نہیں۔ نیز جن لوگوں کو معلوم تھا کہ آپ شرعی فقیر نہیں ہیں اور اس کے باوجود انہوں نے آپ کو وہ گوشت دیا تو شرعاً ان کا بھی ایسا کرنا جائز نہیں ہوا، ایسے لوگ گنہگار ہیں ان پر توبہ لازم ہے، اور (آپ کا شرعی فقیر ہونا وہ جانتے ہوں یا نہیں) بہر حال ان لوگوں پر اُس گوشت کی قیمت کا تاوان بھی لازم ہو گا جسے

فقراءپر صدقہ کرنالازم ہے۔اوررہی دوسری صورت جس میں وہ لوگ اپنی مرضی سے قصاب کو گوشت دیدیتے ہیں اور پھر آپ اُن سے گوشت خرید لیتے ہیں تواس صورت میں آپ کااس طرح دم کا گوشت خریدنااوراُسے کھاناہر دوامور شرعاًجائزہیں،اس میں کوئی حرج نہیں۔

دم دینے والاخوداورجو شخص شرعی فقیرنہ ہو،دم کی قربانی کاگوشت نہیں کھاسکتے،جیساکہ لباب المناسک اوراسکی شرح میں ہے:”(وکل دم وجب جبراًلا یجوز لہ الأکل منہ)ولو کان فقیراً(ولا للأغنیاء ویجب التصدق بجمیعہ حتی لو استھلکہ بعدالذبح)أی کلہ أوبعضہ(لزمہ قیمتہ)أی للفقراء فیتصدق بھا علیھم“ترجمہ:ہر وہ دم جوجبری طورپرواجب ہو،تواس میں سے دم دینے والے کوا گرچہ وہ فقیر ہواور غنی شخص کو کھاناجائزنہیں اوردم دینے والے پراس کاساراگوشت صدقہ کرناواجب ہے یہاں تک کہ اگرذبح کردینے کے بعددم کے جانورکوپورایااس کابعض حصہ صرف کرڈالاتوفقراءکیلئے اس کی قیمت لازم ہوگئی لہذااب اس قیمت کوفقراءپر صدقہ کردے۔(لباب المناسک مع شرحہ،باب الھدایا،صفحہ665،مطبوعہ مکۃ المکرمۃ)

اگرکوئی دم کاگوشت کسی شرعی فقیرکودے،اورپھر شرعی فقیرکسی غنی شخص کوہبہ کردے یابیچ دے تواس صورت میں غیر فقیر شخص کیلئے اس گوشت کاکھاناجائزہوگا،جیساکہ لباب المناسک اوراس کی شرح میں ہے:”(لواعطاہ)أی المتصدق لحم ھدیہ(لغنی لم یجز)بخلاف الفقیر فانہ اذاأخذہ ووھبہ لغنی أوباعہ ایاہ جاز،لما فی حدیث بریرۃ“ترجمہ:اگرصدقہ کرنے والااپنے دم کی قربانی کاگوشت کسی غنی کودے تویہ جائزنہیں،بخلاف فقیرکے کہ جب فقیراس گوشت کووصول کرلےاورپھر وہ کسی غنی کوہبہ کردے یااس کوبیچ دے تویہ جائزہے۔اس دلیل کی وجہ سے جوحدیثِ بریرہ میں ہے۔(لباب المناسک مع شرحہ،باب فی جزاء الجنایات و کفاراتھا،فصل فی احکام الدماء، صفحہ555،مطبوعہ مکۃ المکرمۃ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم